786
92

نورِ سحر

میرے کریم عنایات کی رہے برسات
کہ آگئے ماہِ رمضان کے حسین اوقات
عبادتوں میں خضوع و خشوع کے دن رات
تیرے حضور قیام و سجود کی سوغات
ہمیں نصیب ہوں یا ربّ تمہارے لطف و کرم
تیرے حبیبؐ کی رحمت تمہارا لطفِ اتم
سرِ نیاز کو خم کرکے آگئے ہیں ہم
تھکن سے چور گناہوں کے بوجھ سے سر خم
میرے کریم تیری بخششوں کا موسم ہے
نجاتِ نار ملے تیری رحمتوں کا موسم ہے

کبھی بھی آنے نہ پائے ہوا جہنم کی
ہے التجا میرے مولیٰ یہ چشمِ پُرنم کی
سخا و جود کی عادت تمہاری سابق ہے
تیرے کرم سے یہ امید ہم کو واثق ہے
یہ آرزو ہے ہماری مراد مل جائے
نصیب میرے کا یہ بند قفل کھل جائے

تیرے حضور عبادت کا ہم بھی پائیں لطف
نماز روزے کے انوار پائیں آئیں لطف
وہ دور آئے کہ کعبے کا ہم طواف کریں
قیامِ لیل تراویح سرِ مطاف کریں
حضورؐ کے درِ اقدس پہ جا سکیں ہم سب
نبیؐ سے سندِ شفاعت بھی پا سکیں ہم سب
رسولِ پاک کی ہستی جو مہرباں رہے
تو میری آل میری نسل کامران رہے
خدا رسولؐ کی رحمت کا در جو کھل جائے
تمہاری زاہدہ کو بھی سکون مل جائے

786
92

نورِ سحر

میرے ہادی! اے میری جانِ عزیز
واصلِ حق ہو جب بھی تیری کنیز

تیری رحمت رہے معین میری
سجدۂ شکر میں جبین میری
ہو منور قبر لحد میری
ہو جو مشکل تو کر مدد میری

فکرِ عقبیٰ سے بھی بری کرنا
آپ کی ہی اماں میں ہے رہنا
تم رہو پاس پاسباں بن کر
پاسکیں نہ نکیر کوئی عذر

دیویں پروانۂ نجات مجھے
کرتے دیکھیں جو تجھ سے بات مجھے
وردِ لب ہو محمد درود سلام
ماسوا اس کے ہو نہ کوئی کلام
پاس ہی شافعِ حشر رہنا
زاہدہ کو قریب تر رکھنا

میری سائرہ میری جان و جگر
خدا تجھ کو رکھے سدا معتبر

تجھے اللہ تعالیٰ کرے ارجمند
تمہاری رہے ذات سب کو پسند

تجھے ہر جہاں میں ملے آبرو
ہو دین اور دنیا میں تو سرخرو

اطاعت نبیؐ کی تجھے ہو نصیب
رہے تو ہمیشہ خدا کے قریب

نبیؐ محترم سے ہو نسبت تیری
نبیؐ کی شفاعت ہو قسمت تیری

احادیثِ نبویؐ کے موتی چنے
تو درسِ ہدایت بھی دیتی رہے

تیرے مشغلے ہوں بڑے منفرد
رہیں نور کے ہالے تیرے گرد

تجھے اولیاء جیسا رتبہ ملے
تمہارا چمن مہکے پھولے پھلے

مقدر تمہارا رہے اوج پر۔
رہو سربلند خوش ہو روزِ حشر

تیرے سارے پیارے بھی ہوں خوش نصیب
ملیں حوضِ کوثر پہ سارے حبیب
شہد کی نہر دودھ کی ہو سبیل
ملیں جامِ کوثر بھی سلسبیل

نصیبہ تمہارا ہو سب سے بھلا
تجھ زاہدہ دے رہی ہے دعا

نیا سال آیا مبارک تمہیں
سدا جشنِ میلاد گھر میں رہیں

ہو مخلص مہربان حلقہ تیرا
درس آدمیت ہو سب نے پڑھا

ہو دینِ الہی سے سب کو شغف
رہیں دیں کی خاطر سبھی سر بکف

خدا کی رضا سب کا مقصود ہو
عرش والا مالک ہی معبود ہو

نبیؐ پاک سے سارے منسوب ہوں
شریعت کے انوار مطلوب ہوں

تیرے ساتھ مل کر کریں کام وہ
خدا اور نبیؐ کے ہیں احکام جو

تیرے خیر خواہ ہوں مددگار ہوں
گناہوں پہ اپنے شرمسار ہوں

ہدایت کے رستے پہ ہوں گامزن
رہے دور تجھ سے ہر اک راہزن

تمہیں دینِ حق کی سمجھ ہو عطا
سدا دینِ حق کی رہو باوفا

نورِ سحر

ہوں ارکانِ اسلام تم کو پسند
مساکین یتیموں کی رہ دردمند

تیری آخرت میں سدا عید ہو
مبارک خدا تعالیٰ کی دید ہو

رہو جنتوں میں سدا خوش باش
رہے تا ابد دل تیرا خوش باش

یہ یومِ پیدائش ہے یومِ بشارت
کہ اللہ نے کر دی ہے تجھ پہ عنایت

غنی نے تجھے بھی غنی کر دیا ہے
تجھے اصفیاء اولیاء میں کیا ہے

تجھے دینِ حق کی محبت عطا کی
شفیعِ امم کی بھی چاہت عطا کی

تجھے دینِ حق والے گھر میں اتارا
پڑھا کرنا ہر روز تم اک سپارا

نمازوں سے رغبت تمہاری رہے گی
فرض کے علاوہ بھی تو کچھ پڑھے گی

ہے جنت کی ضامن نماز پنجگانہ
صیام و تلاوت سے رغبت بڑھانا

تمہیں اک سرور اور راحت ملے گی
تمہیں حج عمرے سعادت ملے گی

بڑا اچھا بیٹی تیرا ذوق ہوگا
حمد نعت کہنے کا بھی شوق ہوگا

نورِ سحر

خدا کی رضا رب کی چاہت ملے گی
نبیؐ کا قرب اور شفاعت ملے گی

خدا نے علم کا دیا ہے خزانہ
تو راہِ خدا میں خزانہ لٹانا

محبت میں دنیا کی نہ ڈگمگانا
یہ دنیا فریبی ہے دھوکہ نہ کھانا

تو علم و فضیلت کی منزل کو پاکر
ملے زاہدہ سے تو جنت میں جاکر

786
92

نورِ سحر

سدا ہم پہ رحمتِ باری رہے
یہ عادت ہمیشہ ہماری رہے

ہمیں عشق ہو ذاتِ ابرار سے
رہے روح سرشار اذکار سے

اگر روح میں اترے نقشہ آپؐ کا
تو پھر پا سکوں میں پتہ آپؐ کا

رضائے الٰہی ہے ہر دم طلب
گناہ کی تمنا کو کر لے سلب

ہمیں فکرِ عقبیٰ ستاتی رہے
تیری چاہ ہم کو لبھاتی رہے
رضائے الٰہی سے مطلب رہے
گناہوں سے نفرت بھی غالب رہے
اطیعوا اللہ اور اطیعوا الرسولؐ
الٰہی دعا میری کر لے قبول
ہرا ہو دلوں میں بھی قرآں متن
نبیؐ کی اطاعت کا بھی ہو جتن
تیری راہ پہ پُر سکوں رہ سکے
ہمیشہ مقرب تمہاری رہے

کر رہی ہوں دعا خدا کے حضور
بچیاں میری ہوں بڑی مسرور

عید کی صبح لے کے آئی ہو
ربّ کی رحمت کے ساتھ جامِ طہور

میرے مولیٰ ہو خاص نظرِ کرم
بخشش دو آج میرے سارے قصور

پھر میرے گھر میں تیری محفل ہو
قلب و جاں نور سے رہیں بھرپور

مجھ کو مل جائے دولتِ تسکیں
آج تشریف لائیں گر مجسم نور

ان کے قدموں میں سر کو رکھ دوں میں
دستِ شفقت ہو میرے سر پہ حضورؐ

روح میں جذبے ہوں تیرے انوار
زاہدہ کا ہو دل جگر مسرور

786
92

زاہدہ کے لئے قطعۂ قبر

کون کہتا ہے یہاں پھول چڑھاتے جانا
کون کہتا ہے یہاں شمع جلاتے جانا

فاتحہ کہنے سے پہلے اے مہرباں مجھ کو
حمد اور نعت کے نغمات سناتے جانا

نورِ سحر

786/92

میرے والدین (رح) تھے بڑے مہرباں
انہیں ہر گھڑی رہتا میرا دھیاں
وہ رہتے فکر مند میرے لئے
میرے کام اچھے ہوں سب کے لئے
مجھے فکر ہو میرے احباب کی
میرے دین کی نیک اسباب کی
میری تربیت کا وہ رکھتے خیال
روش ہو غلط نہ غلط ہوں مقال
رفیقوں کی بھی جانچ رکھتے تھے وہ
مدرسے میں بھی ساتھ پڑھتے تھے جو
نظر والدین (رح) کی عقابی رہی
توجہ ہماری نصابی رہی
سکھایا ہمیں والدین (رح) نے یہ کام
بڑوں کا کیا کرنا تم احترام
حکم اپنے استاد کا ماننا
مکرم انہیں تم سدا جاننا
علم سے ادب سے رہے واسطہ
ہو عزت کا اکرام کا راستہ
یتیموں غریبوں پہ کھانا ترس
ہدایت کا شفقت سے دینا درس
خدا کے مقرب جو بن جاؤ گے
نبیؐ کے لئے نعت کہہ پاؤ گے
بنا دے گا اللہ جہاں میں بڑا
تجھے اولیاء میں کرے گا کھڑا
خزینے جو ایماں کے مل جائیں گے
تو جنت کے دروازے کھل جائیں گے
بڑے نیک دل تھے میرے والدین (رح)
رہیں رحمتوں میں وہ جنت مکیں
تیری زاہدہ کو ہے اس کا یقیں
کہ اعلیٰ علیین میں ہو گی مکیں

786/92

نورِ سحر

میری سائرہ میرے دل کا قرار
رہے تا ابد پرسکوں پر وقار

تمہیں دینِ حق کی سمجھ مل سکے
ہدایت کے رستے پہ تو چل سکے

اطاعت ہو قرآں کی تجھ کو نصیب
ہو اللہ کی رحمت ہمیشہ قریب

تمہیں عظمتیں ہر جہاں میں ملیں
تمہیں رفعتیں ہر جہاں میں ملیں

رہے آلور نسل کا نیک کام
رہے زاہدہ بھی سوا نیک نام

786
92

نورِ سحر

میری بیٹی سیما! میری جانِ جاں
رہو ہر قدم محترم شادماں

گزارو وقت اپنا اس حال میں
بڑے نیک اعمال و افعال میں

کرو دینِ حق کے لئے کام تم
بناؤ زمانے میں یوں نام تم

تجھے نظرِ بد سے بچائے خدا
تیرے دشمنوں کو مٹائے خدا

جو دنیا سے جانے کا آئے وقت
ہوں رحمت کی گھڑیاں نہ وقتِ سخت

خدا تجھ سے خوش تو بھی خوشحال ہو
متاعِ آخرت کی کھرا مال ہو

تیرے سر پہ دستِ کردگار ہو
تو رحمتؔ لقب بھی مددگار ہو

یہی التجا ہے خدا سے میری
دعا زاہدہ کر رہی ہے گھڑی

786
92

نورِ سحر

مبارک گھڑی ہے خوشی کی خبر
کہ آیا ہے گھر میرا جان و جگر

تیرے والدین تھے تیرے منتظر
اے بہنوں کے بھیا اے شمس و قمر

تیری روح و جاں میں رہے روشنی
تصور میں صورت ہو من موہنی

اطاعت ہو قرآں کی تجھ کو پسند
تو امت کی خاطر رہے دردمند

تیرا نام پیارا ہے اے میکائیل
بتا دے خدا کوئی ایسی سبیل

خدا کا ولی نعمت اللہ بنے
محمد نعت کہتا تو پڑھتا رہے

شبیہ ہے تمہاری اویس اطہری
ادائیں تمہاری رہیں مطہری

دعا کر رہی ہوں کرب میں پڑی
دعا مغفرت تم بھی کرنا میری

کرم ہم پہ رکھیں خدا کے رسولؐ
دعا زاہدہ کی الٰہی قبول

نورِ سحر

786
92

میری بچیاں ہوں سدا نیک نام
ہے ممتا بھری التجا صبح و شام
زباں پر ہو جاری ثنائے خدا
کہ یہ زندگی ہے عطائے خدا
ہوں سوچوں میں اعلیٰ ترین افکار
لبوں پر ذکر کی شکر کی پکار
اطاعت میں گزرے ہر لمحہ ہر آن
بڑی دلجمعی سے تلاوت قرآن
نمازوں سے غافل نہ ہونا کبھی
تراویح سے صیام رکھنا سبھی
ادا کرنا ہر سال زکوٰۃ بھی
بلاؤں سے بچنے کو صدقات بھی
تمہیں حج کی بھی سعادت ملے
رسولِ خدا کی شفاعت ملے
کرو عیدِ قرباں پہ قربانیاں
رہیں تم پہ ربّ کی مہربانیاں
اطاعت میں آگے قدم آگے رکھ
برائی کی لذت کبھی بھی نہ چکھ
نہ بھولو کبھی ربّ کے انعام کو
عبادت سے منسوب ہر کام کو
دعا زاہدہ کی نہ ہو رائیگاں
رہے زاہدہ شاد ماں شاد ماں

786
92

نورِ سحر

میری پیاری بیٹی تجھ پہ سلام
کہ ہوتی ہے بیٹی خدا کا انعام

تجھے دین دنیا میں عزت ملے
خدا اور نبیؐ جی کی رحمت ملے

میری مامتا کر رہی ہے کلام
نصیحت ہے میری یہ میرا پیام

محبت ہو اللہ کی دل میں نہاں
ہو دل میں بھری چاہتِ قرآں

ہے قرآں صحیفۂ ربِّ رحمان
ہے روحانی عظمت کا پیارا بیان

قوانینِ اللہ کی تفصیل ہے
جسم جاں کی روحانی قندیل ہے

محمدؐ ہوں ذہن و قلب کا قرار
لبوں پر ہو ذکر و شکر کردگار

خدا کی رضا ہو تمہارا کسب
تیری آل کرتی ہو تیرا ادب

تیری نسل پر ہو خدا مہرباں
الہٰی بنا حافظِ قرآں

ہو اللہ کی رحمت خدا کا کرم
رہے دو جہانوں میں عزت بھرم

دعا تیری ماں کی نہ ہو رائیگاں
الہٰی نہ ہو زاہدہ پشیماں

نورِ سحر

مجھے اپنے جلوے دکھا کملی والے
میری سوئی قسمت جگا کملی والے

حقارت سے مجھ کو جہاں دیکھتا ہے
تو دامن میں اپنے چھپا کملی والے

بڑے مضطرب ہیں پریشان و حیراں
کوئی راستہ بھی دکھا کملی والے

تیرے غیر سے کوئی نسبت نہ رکھیں
دعا ہے ہماری سدا کملی والے

تیری زاہدہ ہے تمہاری دیوانی
میری آل اپنی بنا کملی والے

تو زِ سحر

گزر گیا ہے یہ ماہِ رمضان
قریب تر تھا کلامِ یزداں

تلاوتوں سے حسین تھیں راتیں
خدا کی رحمت کی ساری باتیں

ملیں گی پھر سے وہ سالِ نو میں
رہیں گے زندہ جو سالِ نو میں

وہ پھر سے رحمت کو لوٹ لیں گے
حدیث و قرآں سے توٹ لیں گے

خدا کی رحمت ہو ساتھ ان کے
خوشی ہماری ہے ساتھ جن کے

ہو سر پہ ہر پل سحابِ رحمت
خدا عطا کر دے ان کو عظمت

ہو زاہدہ کے بھی گھر میں برکت
خدا نبیؐ جی کی خاص رحمت

یا اللہ یا رحمٰن یا رحیم
ہم ہیں عاصی تو ہے کریم

بخشش کی امید ہے تجھ سے
اے مالک مختار عظیم

ہم کو آساں کر دے اطاعت
حالت اپنی تو ہے سقیم

ٹال دے ہر دکھ درد بلا کو
کُن کہہ دے رحمٰن رحیم

تیری قدرت میں ہر شے ہے
ذاتِ باری ذاتِ قدیم

یا مولیٰ تو احد صمد ہے
ہم منگتے اور تو ہے کریم

کھل جائے اب بابِ رحمت
یا غفّار فتّاح رحیم

زاہدہ کی فریاد کو سن لے
یا اللہ ستار نعیم

786
92

نورِ سحر

رحمتِ ربِّ العلیٰ ہو دل بڑا مسرور ہو
عید کی خوشیوں میں چہرے پر خدا کا نور ہو

میرے عیال و نسل پر ہوں خدا کی رحمتیں
اور عشقِ مصطفےٰؐ سے دل پہ جلوہ طور ہو

نورِ قرآں صاحبؐ قرآں کی الفت ہو نصیب
مالکِ کون و مکاں کے عشق سے مخمور ہو

اپنے اللہ کی محبت سے بھی دل روشن رہے
اور محبوبؐ خدا سے دل کبھی نہ دور ہو

آل میری کو خدائے پاک بھیجے برکتیں
وقت اور حالات سے نہ یہ کبھی مجبور ہو

زوج میری بیٹیوں کے ہوں مہربان و امیں
بیوی بچوں واسطے الفت بڑی بھرپور ہو

آنے والے وقت میں ہر شب شبِ برات ہو
اور توشہ آخرت کا بھی بھرا بھرپور ہو

سائیاں رحمت کا محشر میں رہے سایہ فگن
اور ہمراہی ہمارا اک چمکتا نور ہو
ہم علییّن میں رہیں اعلیٰ تریں درجات ہوں

میرے بچوں ساتھ عشق مجتبےٰ کا نور ہو
دودھ کی نہریں ملیں چشمہ شہد خدمت کو حور
اور کوثر بانٹتے پر وہ وہاں معمور ہو

یاالٰہی زاہدہ کی التجا مقبول ہو
آل میری آخرت میں بھی بڑی مسرور ہو

آمین ثم آمین بحق لا الٰہ الا اللہ محمد الرسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
آمین

مبارک ہو کہ رحمتؐ عالمیں تشریف لاتے ہیں
ہمارے مقتدا سلطانِ دیں تشریف لاتے ہیں
یہ وہ ہستی ہے جس کے واسطے بیتاب عالم ہے
کہ ان کے نور سے جگمگ ہوا مہتابِ عالم ہے
عیاں شمس و قمر سے یا محمدؐ نور ہے تیرا
چمکتا ہے جو تاروں میں حسن مستور ہے تیرا
تیری خاطر سے گلشن میں بہاریں آتی جاتی ہیں
فضائیں گلشن ہستی کی تیرے گیت گاتی ہیں
دلِ مضطر کی ساری التجائیں لب پہ آتی ہیں
تو یہ بیتاب نظریں اٹھ کے تیری سمت جاتی ہیں
تیرے رحم و کرم سے ہم پہ رہتی ہے عطائے رب
خدا کی بارگاہِ ناز تک پہنچی گدائے رب
کہ محبوبِ خدا کی ہی شفاعت کام آتی ہے
درِ توبہ بھی کھلتا ہے عنائت کام آتی ہے
ہمارے واسطے آسانیاں بھی پیدا ہوتی ہیں
تیری رحمت کو پاکر شکر سے آنکھیں بھی روتی ہیں
خدا کی رحمتیں چھاتی ہیں جس جا آپؐ جاتے ہیں
تمہاری رحمتیں ہم بھی مجسم نور پاتے ہیں
ہمیں انکار ہو سکتا نہیں تیری حمایت سے
ملے ہیں نور کے ٹکڑے ہمیں تیری ہدایت سے
نظر جھکتی ہے تیرے نقشِ پا کو دیکھ کر میری
ہے خواہش کاش میں ہوتی کنیز کمترین تیری
تیرے رستے کی مٹی چوم کر رکھتی نگاہوں میں
غبارِ راہ بن کر لوٹتی میں تیری راہوں میں
تمہاری گردِ راہ ہوتی لپٹ کر تیرے قدموں سے
تیرے بوسے میں لیتی چھپ کے دنیا دار نظروں سے

تمہاری زاہدہ کے دل کو چاہت ہے تو تیری ہے
ہمارے حال پر سرکار رحمت ہے تو تیری ہے

کرے حمد و ثنائے ربِّ غفور
اور کروڑوں درود شاہؐ کے حضور
اک دعا کر رہی ہوں میرے کریم
باری تعالیٰ الٰہی سب سے عظیم
ہے دعا تجھ سے قاضی الحاجات
مرضِ عصیاں سے دے ہمیں بھی نجات
خواہشِ نفس پاس نہ پھٹکے
تیری الفت ہو چاندنی چھٹکے
ہم ہوں صبر و رضا کی تصویریں
تاکہ بدلیں ہماری تقدیریں
ہم کو مطلوب ہو رضائے رحیم
ہم سے راضی رہے خدائے کریم
قلب کا میل سارا دُھل جائے
روح و جاں کو وہ نور مل جائے
پاک ہو جائیں میرے نطق و سخن
کر مجلّٰی ہمارے قلب و ذہن
باوضو کرے باکمال بنا
اولیاء اصفیاء سا حال بنا
ربِّ کعبہ خدائے عرشِ بریں
ہم رہیں بن کے دینِ حق کے امیں
میری آل و نسل بھی پھولے پھلے
آئینہ دینِ حق کا بن کے رہے

ہم پہ تو مہرباں یزداں ہو
زاہدہ ربّ تیرا نگہباں ہو